

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو بائیس

سچائی کی نقاب کشائی: دانی ایل باب گیارہ کا سفر اور خدا کے لوگوں میں ہلچل

Jeff Pippenger

2024-03-07

جب 1989 میں اختتامِ زمانہ پر دانی ایل باب گیارہ، آیاتِ چالیس تا پینتالیس کی روشنی مہر سے کھولی گئی، تو حق کے دشمنوں نے ایسی مزاحمت کھڑی کی جس نے خدا کو یہ موقع دیا کہ وہ دانی ایل کی کتاب کے اس عبارت کے بنیادی مقدمات کا دفاع کرنے کے لیے سچائیاں آشکار کرے، جو بعد ازاں شیطان کے حملوں کا موضوع اور مرکز بن گئیں۔ اس تاریخ میں حق اور باطل کے بارے میں اس کشمکش کو روح القدس نے اس غرض سے استعمال کیا کہ بعض نبوتی قواعد کی نشاندہی ہو جو کھولی گئی معرفت میں مزید اضافہ کریں، اور جو بعد ازاں زمین کی تاریخ کی آخری نسل کو آزمائیں۔ ہم 'نبوت کی سہ رخی تطبیقات' پر غور کر رہے ہیں، اور ان تطبیقات کو ایک بنیادی قاعدے کے طور پر شناخت کر رہے ہیں جو اس مزاحمتی عمل سے ظاہر ہوا جو ان گزشتہ دنوں میں شیطان نے پیش کیا تھا۔ اس متنازعہ عمل کو بہن وائٹ نے 'ہلچل' قرار دیا ہے۔

"مجھے خدا کی اپنی قوم کے درمیان مشیت کی طرف متوجہ کیا گیا اور دکھایا گیا کہ کہلانے والے مسیحیوں پر کندن بنانے اور پاک کرنے کے عمل سے کی جانے والی ہر آزمائش بعض کو کھوٹا ثابت کر دیتی ہے۔ خالص سونا ہمیشہ ظاہر نہیں ہوتا۔ ہر مذہبی بحران میں کچھ لوگ آزمائش میں گر پڑتے ہیں۔ خدا کی طرف سے آنے والی ہلچل بہتوں کو خشک پتوں کی طرح اڑا دیتی ہے۔ خوش حالی اقرار کرنے والوں کے انبوه کو بڑھا دیتی ہے۔ مصیبت انہیں کلیسیا سے چھان کر نکال دیتی ہے۔ بحیثیتِ گروہ، ان کی روحوں خدا کے ساتھ ثابت قدم نہیں رہتیں۔ وہ ہم میں سے اس لیے نکل جاتے ہیں کہ وہ ہمارے نہیں؛ کیونکہ جب کلام کے سبب مصیبت یا ایذارسانی اٹھتی ہے تو بہت سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔" گواہیاں، جلد 4، 89.

"ہلچل" اس وقت پیدا ہوتی ہے جب یہوداہ کے قبیلے کا شیر سچائی پر لگی مہر کھولتا ہے اور پھر اسے پیش کرتا ہے۔

میں نے اس ہلچل کا مطلب پوچھا جو میں نے دیکھی تھی اور مجھے دکھایا گیا کہ یہ لاودیکیوں کے لیے سچے گواہ کی نصیحت سے ابھرنے والی دوٹوک گواہی کے باعث ہوگی۔ اس کا اثر قبول کرنے والے کے دل پر ہوگا، اور اسے علم کو بلند کرنے اور دوٹوک سچائی کو کھل کر بیان کرنے پر آمادہ کرے گی۔ کچھ لوگ اس دوٹوک گواہی کو برداشت نہ کریں گے۔ وہ اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے، اور یہی بات خدا کے لوگوں میں ہلچل کا سبب بنے گی۔ ابتدائی تحریریں، 271.

"سچائی" کا تعارف ہمیشہ ہلچل پیدا کرتا ہے، اور جو سچائی 1989 میں منکشف ہوئی تھی، اُس نے بھی یہی کیا۔ سچائی کے خلاف برپا کی گئی مزاحمت کے فوائد میں سے ایک یہ تھا کہ 1989 کے بعد آنے والے برسوں میں علم میں اضافے کو قائم و واضح کرنے کے لیے قواعد کا ایک مجموعہ تیار ہوا۔ ان قواعد کی تشکیل، میلرائٹس کے دور میں قواعد کے ایک مجموعے کی تشکیل کے متوازی ہے۔ بائبل کی نبوتوں کے تہرے اطلاقات آخری دنوں کے واقعات کی وضاحت کو بڑھاتے ہیں۔

روم اور بابل کی تہری تطبیقات اس عورت اور اس درندے کے درمیان تعلق کو، جس پر وہ سوار ہے اور جس پر وہ حکمرانی کرتی ہے، اتوار کے قانون کے بحران کی تاریخ میں قائم کرتی ہیں، جو کہ بابل کی فاحشہ پر خدا کی تنفیذی عدالت کی تاریخ بھی ہے۔

"پیامبرِ عہد کے لیے راستہ تیار کرنے والے پیامبر" کی سہ گانہ اطلاقات، اور اسی طرح "الیاس" کی، ان دو ادوار میں کام اور پیغام کی شناخت کرتی ہیں جو آخری ایام میں مہلت کے خاتمے کو واضح کرتے ہیں۔ پہلا دور مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز سے شروع ہوتا ہے، جو لاوڈیکائی ایڈونٹزم کے لیے زندوں کی تحقیقی عدالت کے آغاز کی نمائندگی کرتی ہے، اور آخری دور مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز سے شروع ہوتا ہے، جو بابل کی فاحشہ پر تنفیذی عدالت کی نمائندگی کرتی ہے۔

روم اور بابل کے تین گانہ اطلاقات، خدا کے آخری ایام کے لوگوں کی بیرونی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں، جبکہ ایلیا اور راہ تیار کرنے والے قاصد کے تین گانہ اطلاقات، خدا کے آخری ایام کے لوگوں کی داخلی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تین خرابیوں کا تین گانہ اطلاق اُس پیغام کی نشان دہی کرتا ہے جو دونوں ادوار میں رواں رہتا ہے، اور یہ دونوں ادوار مل کر عدالت کے اختتامی دور کی نمائندگی کرتے ہیں، جو خدا کے گھر سے شروع ہوتا ہے اور پھر اُن پر آتا ہے جو خدا کے گھر کے باہر ہیں۔ یہ تین خرابیاں اس امر کی نشان دہی کرتی ہیں کہ اسلام آخری بارش کا پیغام ہے، اور یہ بھی کہ وہ عدالت کا وہ آلہ ہے جسے خدا اُن کے خلاف استعمال کرتا ہے جو تمام بنی نوع انسان پر سورج کی عبادت مسلط کرتے ہیں۔ عدالت کا اختتام "خدا کے انتقام کے دنوں" کی نمائندگی کرتا ہے، جو اُس کی مرتد کلیسیا پر بھی اور اُس کی کلیسیا کے باہر کے شریروں پر بھی واقع ہوں گے۔

جب یسوع نے ناصرت کی کلیسیا میں پہلی بار اپنی خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے اپنی خدمت، پیغام اور کام کی تعیین کے لیے یسعیاہ باب اکسٹھ کو استعمال کیا، جس میں خدا کے انتقام کے وقت کی نشاندہی بھی شامل تھی۔ اُس کی خدمت، پیغام اور کام نے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی خدمت، پیغام اور کام کے لیے پیشگی نمونہ پیش کیا، کیونکہ وہ نبوت کے مطابق جہاں کہیں بھی برہ جاتا ہے اُس کی پیروی کرتے ہیں۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا ہے کہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں؛ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں پر مرہم باندھوں، اسیروں کے لیے آزادی کا اعلان کروں، اور جو بندھے ہوئے ہیں ان کے لیے قید خانہ کھول دوں؛ تاکہ خداوند کے مقبول سال اور ہمارے خدا کے انتقام کے دن کا اعلان کروں، اور سب ماتم کرنے والوں کو تسلی دوں؛ صیون کے ماتمیوں کے لیے یہ مقرر کروں کہ انہیں راکھ کے بدلے جمال، ماتم کے بدلے خوشی کا تیل، اور افسردگی کی روح کے بدلے ستائش کا لباس دیا جائے؛ تاکہ وہ راستبازی کے درخت کہلائیں، خداوند کی لگائی ہوئی، تاکہ وہ جلال پائے۔ اور وہ پرانے ویرانوں کو تعمیر کریں گے، وہ پہلی ویرانیوں کو پھر آباد کریں گے، اور ان ویران شہروں کو، جو بہت سی پشتوں سے اجڑے ہوئے ہیں، دوبارہ آباد کریں گے۔ اور پردیسی تمہاری ریوڑیں چرائیں گے، اور بیگانوں کے بیٹے تمہارے ہل جوتنے والے اور تمہارے تاکستانوں کے باغبان ہوں گے۔ مگر تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے؛ لوگ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے؛ تم قوموں کی دولت سے فائدہ اٹھاؤ گے، اور ان کی شان و شوکت میں تم فخر کرو گے۔ اشعیا 1:61-66.

یسوع کو اُس کے پپتسمہ کے وقت مسح کیا گیا تھا، اور وہ سنگِ میل 11 ستمبر 2001 کی نمائندگی کرتا ہے، جب روح القدس کا مسح اُن پر نازل ہونا شروع ہوا جنہوں نے یہ پہچانا تھا کہ آخری ایام میں پچھلی برسات کے برسینے کو ملرائٹس کی تاریخ کے ذریعے تمثیلی طور پر پیش کیا گیا تھا، جو کہ وہ پرانے ویرانے تھے جنہیں ایک سو چوالیس ہزار پھر سے تعمیر کریں گے، جب وہ یرمیاہ کے پرانے راستوں کی طرف لوٹ آئیں گے۔

سن 1888 کی بغاوت سے مسیح کی راستبازی کا پیغام ایک بار پھر حقیقتِ حاضرہ بن گیا، اور سن 1888 کی بغاوت سے آئے والا پیغام وہ خوشخبری تھا جس میں شکستہ دلوں کو باندھنے کی قدرت ہے، مگر وہ اُن سخت دلوں کو کھولنے سے عاجز ہے جن کی آنکھیں تو دیکھنے کو ہیں مگر دیکھتے نہیں، اور جن کے کان سننے کو ہیں مگر سمجھتے نہیں۔ سن 1888 کی بغاوت سے مسیح کی راستبازی کا پیغام لاوڈیکہ کے نام پیغام بھی تھا جو پھر سے آیا تاکہ گناہ کے اسیروں کے قیدخانے کا دروازہ اُس کے وسیلے سے

کھولا جائے جو ان دروازوں کو کھولنے کی قدرت رکھتا ہے جنہیں کوئی انسان نہیں کھول سکتا، اور ان دروازوں کو بند کرنے کی قدرت رکھتا ہے جنہیں کوئی انسان بند نہیں کر سکتا۔

11 ستمبر 2001 کو، جنہیں وہ خوشخبری سنانی تھی، انہیں خداوند کے مقبول سال اور خدا کے انتقام کے دن کا اعلان بھی کرنا تھا۔ خداوند کا مقبول سال بھی اسی وقت شروع ہوا، اور وہ لاودیکہ کے کسی شخص کی توبہ کو قبول کرنے پر پوری طرح راضی ہے، یہاں تک کہ خدا کے انتقام کا دن آپہنچے، یعنی جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہوگا۔ تب اُس کا انتقام اُس کلیسیا پر ظاہر ہوگا جس نے اپنی ملاقات کے وقت کو پہچاننے سے انکار کیا، اور اسی وقت بابل کی فاحشہ پر مرحلہ وار عدالت شروع ہوگی۔

اس کی قبولیت کے دن، وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ سب ماتم کرنے والوں کو تسلی دے گا، اور یروشلیم میں جو ماتم کرتے ہیں اُن کی مثال حزقی ایل باب نو میں بیان کی گئی ہے۔ اُن کی تسلی معزی کے وسیلہ سے ہوتی ہے، آخری بارش کے پیغام کو قبول کرنے کے ذریعے جو پھر ان پر اندیلا جا رہا ہے۔ مگر صرف اگر وہ اس بارش کو پہچانیں۔ جب وہ معزی کو پا لیتے ہیں، اور 'سطر پر سطر' کے طریقہ کار کے ذریعے پرانی اجاڑ جگہوں کو تعمیر کرنے کا کام انجام دیتے ہیں، تو یسعیاہ کے بیان میں اسے اس کام کے طور پر دکھایا گیا ہے کہ مقدس تاریخ کی ویرانی کی نمائندگی کرنے والی پیشگوئی کی لکیر کو ایک اور ایسی پیشگوئی کی لکیر پر رکھا جائے جو ویرانی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کام میں وہ بہت سی نسلوں کی ویرانیوں کو اٹھا کھڑا کرتے ہیں۔ تب 'اجنبی' اُن ماتم کرنے والوں کو جواب دیں گے، جو بطور علم بلند کیے گئے ہیں، تاکہ اجنبی دیکھیں۔

مسیح کے اپنے کام اور خدمت کا اعلان، جیسا کہ یسعیاہ باب اکسٹھ میں بیان ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہی کام اور خدمت ہے۔ اس کام کو مقدس اصلاحی تحریکوں میں مثال کے طور پر دکھایا گیا ہے، اور 1989 میں وہ "وقت انتہا" آ گیا جس کا پیش خیمہ تمام سابقہ "اوقات انتہا" تھے۔ جس طرح ایک آیت، دانی ایل باب آٹھ آیت چودہ، کو میلرائٹ تحریک کی بنیاد اور مرکزی ستون قرار دیا گیا تھا، اسی طرح "فیوچر فار امریکہ" کی تحریک کی بنیاد اور مرکزی ستون جو آیت ہے، وہ دانی ایل باب گیارہ آیت چالیس ہے۔ میلرائٹس کے لیے مرکزی ستون کی روشنی کو دریائے اولای کے رویا کی روشنی کے طور پر پیش کیا گیا تھا، اور "فیوچر فار امریکہ" کی تحریک کے لیے مرکزی ستون کی روشنی کو دریائے حدیقل کے رویا کی روشنی کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔

وہ روشنی جو دانی ایل کو خدا کی طرف سے ملی تھی، خصوصاً ان آخری دنوں کے لیے دی گئی تھی۔ دریائے اولائی اور حدیقل کے کناروں پر جو روپائیں اس نے دیکھیں—جو سنعر کے عظیم دریا ہیں—وہ اب پورا ہونے کے عمل میں ہیں، اور پیشگی بتائے گئے تمام واقعات عنقریب رونما ہوں گے۔ واعظین کے لیے شہادتیں، 112۔

دو دریائوں سے جن دونوں رویاؤں کی نمائندگی ہوتی ہے، ان کی روشنی آپس میں جڑی ہوئی ہے، اور آخری دنوں میں پوری ہوتی ہے۔ ان کا باہمی "link" انسانی اور الہی کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، جو وہ پیغام ہے جسے سسٹر وائٹ بار بار مسیح کے پیغام کے طور پر اس سیاق میں بیان کرتی ہیں کہ انسانیت جب الوہیت کے ساتھ ملتی ہے تو گناہ نہیں کرتی۔ یہ دونوں دریا اسی ربط کی نمائندگی کرتے ہیں۔

خدا کے تقاضے کے معیار پر پورا اترنے کے لیے کامل اطاعت کے سوا کچھ بھی کافی نہیں۔ اس نے اپنے تقاضوں کو مبہم نہیں چھوڑا۔ اس نے ایسا کوئی حکم لازم نہیں کیا جو انسان کو اپنے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے ضروری نہ ہو۔ ہمیں چاہیے کہ ہم گناہگاروں کو اس کے کردار کے مثالی معیار کی طرف رہنمائی کریں اور انہیں مسیح کے پاس لے جائیں، جس کے فضل سے ہی اس مثالی معیار تک پہنچا جا سکتا ہے۔

نجات دہندہ نے انسانی کمزوریاں اپنے اوپر لے لیں اور گناہ سے پاک زندگی بسر کی، تاکہ لوگوں کو یہ خوف نہ رہے کہ انسانی فطرت کی کمزوری کے باعث وہ قابو نہ پا سکیں۔ مسیح اس لیے آئے کہ ہمیں 'الہی فطرت کے شریک' بنائیں، اور ان کی زندگی یہ اعلان کرتی ہے کہ انسانیت، جب الوہیت کے ساتھ متحد ہو، گناہ نہیں کرتی۔

نجات دہندہ غالب آیا تاکہ انسان کو دکھائے کہ وہ کیسے غالب آ سکتا ہے۔ شیطان کی تمام آزمائشوں کا مسیح نے کلام خدا سے مقابلہ کیا۔ خدا کے وعدوں پر بھروسا کر کے اس نے خدا کے احکام کی اطاعت کرنے کی قدرت پائی، اور آزمانے والا کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکا۔ ہر آزمائش کے لیے اس کا جواب یہی تھا، 'لکھا ہے'۔ سو خدا نے ہمیں اپنا کلام دیا ہے جس کے ذریعے ہم بدی کی مزاحمت کر سکیں۔ نہایت عظیم اور بیش قیمت وعدے ہمارے ہیں، تاکہ ان کے وسیلہ سے ہم 'الہی طبیعت کے شریک ہو جائیں، اور اس فساد سے جو دنیا میں خواہش کے سبب بے بچ نکلیں'۔ ۲ پطرس ۱:۴۔

آزمائش زدہ کو یہ کہو کہ وہ حالات کی طرف، اپنی کمزوری کی طرف، یا آزمائش کی قوت کی طرف نظر نہ کرے، بلکہ خدا کے کلام کی قوت کی طرف دیکھے۔ اس کی ساری قوت ہماری ہے۔ 'تیرا کلام، زبور نویس کہتا ہے، 'میں نے اپنے دل میں رکھ چھوڑا ہے تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔' تیرے لبوں کے کلام کے وسیلہ سے میں نے ہلاک کرنے والے کی راہوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھا ہے۔' زبور 119:11؛ 17:4۔ شفا کی خدمت، 181۔

1798 اور 1989 میں علم میں اضافہ، خدا کے نبوی کلام کی مہر کھلنے کی نمائندگی کرتا تھا۔ اس کا کلام ویسی ہی غلبہ پانے کی قوت بخشتا ہے جیسے وہ غالب آیا، اور "اس کی زندگی اعلان کرتی ہے کہ انسانیت، جب الوہیت کے ساتھ متحد ہو، گناہ نہیں کرتی۔" دریائے اولائی کی رویا اس کے ظہور کی مارہ رویا ہے، جس کی نمائندگی دو ہزار تین سو دن کی پیشگوئی کرتی ہے۔ دریائے حدیقل کی رویا نبوی تاریخ کی حزون رویا ہے، جس کی نمائندگی دو ہزار پانچ سو بیس سالہ پیشگوئی کرتی ہے۔ مارہ رویا الوہیت کی نمائندگی کرتی ہے اور حزون رویا انسانیت کی نمائندگی کرتی ہے۔

قدیم شنعار کی دونوں ندیاں، یعنی اولائی اور حدیقل — یا آج جنہیں دجلہ اور فرات کہا جاتا ہے — بالآخر جنوبی عراق میں شط العرب کی آبی گزرگاہ میں مل جاتی ہیں، اور پھر شط العرب خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ یسوع روحانی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے مادی اور فطری چیزوں کو استعمال کرتے ہیں، اور ان دو دریاؤں سے وابستہ رویائیں، جو اب تکمیل کے مرحلے میں ہیں، انسانی اور الہی کے ایک ربط کی نمائندگی کرتی ہیں جو اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب وہ اپنی سمندر تک کی مسافت کے اختتام کو پہنچ رہے ہوتے ہیں۔ یہ سچائی ان دو نبوتوں کے آغاز میں قائم کی گئی ہے جن کی نمائندگی دانی ایل باب آٹھ کی دو رویائیں، آیات تیرہ اور چودہ، کرتی ہیں۔ ایک رویا سوال ہے، دوسری جواب، اور منطقی طور پر انہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔

انسانیت کی رویا، جو مقدس اور لشکر کے پامال کیے جانے کی نشاندہی کرتی ہے، سن 677 قبل مسیح میں شروع ہوئی، اور الوہیت کی رویا، جو مسیح کے ظہور کی نشاندہی کرتی ہے، سن 457 قبل مسیح میں شروع ہوئی۔ الوہیت اور انسانیت کا ربط ان دو سو بیس برسوں کی مدت سے ظاہر ہوتا ہے جو دونوں رویاؤں کے ابتدائی نقطوں کو آپس میں جوڑتی ہے۔ دو سو بیس "انسانیت کے الوہیت سے ربط" کی علامت ہے، اور اسی ربط کی نمائندگی 1798 میں وقت انجام پر علم میں اضافے کو 1989 میں وقت انجام پر علم میں اضافے کے ساتھ جوڑنے سے بھی ہوتی ہے۔

1798 میں علم میں اضافے سے اخذ کیے گئے باضابطہ پیغام کو 1831 میں میلر نے پہلی بار پیش کیا (اور پھر 1833 میں اخبار ورمونٹ ٹیلی گراف میں)۔ 1831، 1611 میں کنگ جیمز بائبل کی اشاعت کے دو سو بیس سال بعد ہے۔ کنگ جیمز بائبل عہد عتیق اور عہد جدید پر مشتمل دو حصوں کی دستاویز تھی۔ ان دو سو بیس برس کے آغاز اور اختتام نے ایک الہامی اشاعت کو ایک انسانی اشاعت کے ساتھ

"جوڑ" دیا۔ انسانی اشاعت کی معلومات اس الہامی روشنی سے ماخوذ تھیں جس کی مہر 1798 میں آخری زمانے کے وقت کھولی گئی، اور پھر ایک انسانی وسیلے کے کام کے ذریعے اسے باضابطہ شکل دی گئی، جس نے 1831 میں اسے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ یہ ایک الہامی اشاعت تھی، جس کا پیغام الہامی طور پر مہر بند تھا، جیسے بعد میں انسانیت نے کھولا اور اس کے بعد ایک انسانی وسیلے کے ذریعے پیش کیا گیا۔ خدا کے کلام میں "شائع کرنا" کے طور پر ترجمہ ہوئے عبرانی لفظ کے معنی ہیں: پکارنا، فریاد کرنا (کسی کو)، (مشہور) ہونا، مہمان، دعوت دینا، ذکر کرنا، (نام) دینا، وعظ کہنا، اعلان کرنا، بول کر کہنا، شائع کرنا۔ میلر نے 1831 میں اپنا پیغام شائع کرنا شروع کیا، پھر 1833 میں یہ باقاعدہ طور پر ورمونٹ ٹیلی گراف میں شائع ہوا۔

1989 میں علم میں اضافہ سے اخذ شدہ مرتب شدہ پیغام پہلی بار 1996 میں (رسالہ The Time of the End) میں) شائع ہوا، ان دو مقدس دستاویزات کی اشاعت کے دو سو بیس سال بعد جنہیں 1776 میں Declaration of Independence اور پھر 1789 میں United States Constitution کا کہا جاتا ہے۔ ان دو سو بیس برسوں کی ابتدا اور انتہا الوہیت کو انسانیت کے ساتھ جوڑتی ہے، اور یہ ربط 1776 سے شروع ہونے والی دو الہی دستاویزات کی اشاعت کے ذریعے قائم ہوتا ہے۔ جب 1989 میں آخری زمانے میں کتاب دانی ایل کی مہر کھولی گئی، تو ایک انسانی وسیلے کے کام کے ذریعے وجود میں آنے والا یہ مرتب شدہ پیغام 1996 میں شائع ہوا۔ ترتیب یہ تھی: پہلے الہی اشاعت، پھر مہر کھلنا، اور پھر انسانی اشاعت۔

آخری زمانے کے دونوں ادوار میں سچائی کے تین مراحل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ وہ دونوں پہلے مرحلے کے طور پر ایک الہی اشاعت سے شروع ہوتے ہیں، اور الہی پیغام کی وضاحت کرنے والی انسانی اشاعت آخری مرحلہ ہوتی ہے۔ درمیانی مرحلہ وہ ہے جب قبیلہ یہوداہ کا شیر اس مخصوص تاریخی دور کے لیے الہی پیغام کی مہر کھولتا ہے، اور اس کے بعد وہ ایک انسانی وسیلہ منتخب کرتا ہے تاکہ اس نور کو جمع کرے جو الہی دستاویز سے مہر کھلنے پر ظاہر ہوا تھا۔ جب مہر کشائی ہوتی ہے تو وہ شریب جو علم میں اضافے کو نہیں سمجھتے بغاوت کا اظہار کرتے ہیں۔ یوں الہی اشاعت کی نمائندگی عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف سے کی جاتی ہے، علم میں اضافے کی نمائندگی تیرہویں حرف سے کی جاتی ہے جہاں بغاوت ظاہر ہوتی ہے، اور اس تاریخی دور کے لیے خاص الہی پیغام کی انسانی اشاعت کی نمائندگی عبرانی حروف تہجی کے آخری حرف سے کی جاتی ہے، اور یہ تینوں حروف مل کر "سچائی" کے معنی دیتے ہیں۔

اولائی اور حدیقل دریاؤں کی روپاؤں، جو اب تکمیل کے عمل میں ہیں، یہ نشاندہی کرتی ہیں کہ آخری دنوں میں دونوں دریاؤں سے بڑھتا ہوا علم آپس میں یکجا ہو جائے گا تاکہ یہ ثابت ہو کہ الوہیت، جب انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے، تو گناہ نہیں کرتی۔ دریائے اولائی کے کنارے دانی ایل کو وہ روپا دی گئی جو 1844 میں دو ہزار تین سو سالہ نبوت کے اختتام پر مسیح کے ظہور کی نمائندگی کرتی ہے۔

اور میں نے رؤیا میں دیکھا؛ اور یوں ہوا کہ جب میں نے دیکھا تو میں شوشن کے قصر میں تھا، جو عیلام کے صوبے میں ہے؛ اور میں نے رؤیا میں دیکھا، اور میں دریائے اولائی کے کنارے تھا۔ دانی ایل 8:2

دانیال نے وہ روپا دیکھی جو نبوتی تاریخ کے دو ہزار پانچ سو بیس برسوں کی نمائندہ روپا تھی، جب وہ دریائے حدیقل کے کنارے تھا۔

اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو، جب میں اُس بڑے دریا کے کنارے تھا جس کا نام حدیقل ہے۔ دانی ایل 10:4

بعد ازاں جبرائیل نے آیت چودہ میں دریائے حدیقل کی چاروں رؤیا کا مقصد واضح کیا۔

اب میں آیا ہوں تاکہ تجھے سمجھاؤں کہ آخری ایام میں تیری قوم پر کیا کچھ پیش آئے گا؛ کیونکہ یہ رؤیا ابھی بہت سے دنوں کے لیے۔ دانی ایل 10:14۔

دریائے الائی کے کنارے دی گئی روپا مسیح کے 'ظہور' (الوہیت) کی نشان دہی کرتی ہے، جب وہ 22 اکتوبر، 1844 کو اچانک اپنے ہیکل میں آئے۔ یہ اُس تاریخ کو 'الوہیت' کے ملرائیٹس (انسانیت) کے ہیکل میں داخل ہونے کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ یوم کفارہ، یعنی 'ایک-ہونے' کا دن، الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔ دریائے حدیقل کے کنارے دی گئی روپا یہ بتاتی ہے کہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں (انسانیت) پر کیا گزرے گی۔

"ظہور" کی رؤیا کی ابتدا 457 قبل مسیح میں ہوئی۔ یہ اُس نبوی مدت کے دو سو بیس سال بعد تھا جو مقدس اور لشکر کی پامالی کی نشاندہی کرتی تھی اور جو 677 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی۔ ان دو سو بیس سال کے اختتام کو، جو دونوں رؤیوں کے نقطہ آغاز پر باہم جوڑے گئے تھے، "عجیب شمار کنندہ" نے نشان زد کیا، جو حقوق 2:20 میں "عجیب زبان دان" بھی ہے۔

لیکن خداوند اپنے مقدس ہیکل میں ہے۔ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حقوق ۲۰:۲۔

انسانیت اور الوہیت کے اس ربط کو، جس کی نمائندگی ابتدا میں دو پیش گوئیوں کے نقطہ آغاز سے کی گئی تھی، ان کے مشترکہ اختتام پر اُن باب اور آیت کے ذریعے پہچانا گیا جن میں یہ بیان تھا کہ الوہیت اچانک اُس ہیکل میں داخل ہوئی جسے اُس نے 1798 میں وقتِ اختتام سے شروع ہونے والے اور 22 اکتوبر 1844 کو چھیالیس برس بعد ختم ہونے والے چھیالیس برسوں کے دوران تعمیر کیا تھا۔

کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا ہیکل ہو، اور روح خدا تم میں سکونت کرتی ہے؟ اگر کوئی خدا کے ہیکل کو ناپاک کرے تو خدا اسے ہلاک کرے گا، کیونکہ خدا کا ہیکل مقدس ہے، اور وہ ہیکل تم ہی ہو۔ اول کرتھیوں 3:16، 17۔

22 اکتوبر 1844 کو، "ظہور" کی روپا کے مطابق، حقوق نے یہ جان لیا کہ خداوند اپنے مقدس ہیکل میں ہے۔ خداوند نے وہ ہیکل چھیالیس برس میں تعمیر کر دیا جو پچیس سو بیس برس تک تباہ اور پامال رہا تھا۔

اور اُس سے کہو، رب الافواج یوں فرماتا ہے: دیکھو، وہ مرد جس کا نام "شاخ" ہے؛ وہ اپنی جگہ سے ابھرے گا اور وہ خداوند کی ہیکل بنائے گا۔ وہی خداوند کی ہیکل بنائے گا، اور وہ جلال اٹھائے گا، اور اپنے تخت پر بیٹھ کر سلطنت کرے گا؛ اور وہ اپنے تخت پر کاہن بھی ہوگا؛ اور ان دونوں کے درمیان سلامتی کی مشورت ہوگی۔ اور وہ تاج حیلیم، طوبیاء، یدعیاء اور جن بن صفیاء کے لیے خداوند کی ہیکل میں یادگار رہیں گے۔ اور جو دور ہیں وہ آ کر خداوند کی ہیکل میں تعمیر کریں گے، اور تم جان لوگے کہ رب الافواج نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اور یہ تب ہوگا اگر تم اپنے خداوند خدا کی آواز کی پوری فرمانبرداری کرو گے۔ زکریا 6:12-15۔

یوحنا 2:20 میں، جب مسیح نے ہیکل کو پاک کر دیا تھا—جو سسٹر وائٹ کے مطابق ملاکی باب تین کی تکمیل تھی، جیسے کہ 22 اکتوبر 1844 بھی—تو عہد کا پیامبر اچانک اپنی ہیکل میں آ گیا۔

یسوع نے جواب دے کر اُن سے کہا، اس ہیکل کو ڈھا دو اور میں تین دن میں اسے پھر کھڑا کر دوں گا۔ تب یہودیوں نے کہا، یہ ہیکل چھیالیس برس میں بنی ہے، اور کیا تو اسے تین دن میں کھڑا کرے گا؟ لیکن وہ اپنے بدن کی ہیکل کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ یوحنا 2:19-20۔

ملاکی باب تین کی تکمیل میں، مسیح اچانک اپنے ہیکل میں آیا جب اُس نے اپنی خدمت کے آغاز میں، جیسا کہ یوحنا باب دو میں بیان ہے، ہیکل کو پاک کیا؛ اور یہ عمل 22 اکتوبر 1844 کی تمثیل تھا۔ یوحنا باب دو میں مسیح کی طرف سے ہیکل کی تطہیر اور 22 اکتوبر 1844، دونوں ملاکی باب تین کی

تکمیل تھے۔ یوحنا باب دو آیت بیس میں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ انسانی ہیکل چھیالیس برس میں تعمیر ہوا تھا، اور الہی ہیکل تین دن میں اٹھایا گیا تھا۔ انسانی ہیکل صرف اسی وقت حقوق کے "مقدس ہیکل" بنتا ہے جب الوہیت اچانک اس میں آ جاتی ہے، جیسا کہ 22 اکتوبر 1844 کو ہوا، کیونکہ الوہیت جب انسانیت کے ساتھ ملتی ہے تو گناہ نہیں کرتی۔ شینعار کے دو بڑے دریاؤں کی روپائیں اس حقیقت کی نمائندگی کرتی ہیں کہ انسانیت جب الوہیت کے ساتھ ملتی ہے تو گناہ نہیں کرتی۔

اگلے مضمون میں ہم دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیت چالیس پر اپنے غور و فکر کو جاری رکھیں گے۔

تم بھی، زندہ پتھروں کی مانند، ایک روحانی گھر کے طور پر تعمیر کیے جا رہے ہو، ایک مقدس کہانت کے طور پر، تاکہ تم روحانی قربانیاں پیش کرو جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے حضور مقبول ہوں۔ ۱ پطرس ۲:۵